قادیانیت............حقائق وتجزیہ

قاضی محمد یعقوب

اسلام تمام غیر مسلموں کو ذمی ہونے کی حیثیت سے ایک اسلامی ریاست میں بطور شہری انسانی حقوق کے تحت تمام سماجی و معاشرتی حقوق و مراعات دینے اوران کی جان و مال، عزت و آبرو کی حفاظت کرنے کا ضامن اور پابند ہے مگر غیر مسلموں کو اپنی مذہبی شناخت و پہچان کو اسلامی شعائر سے مشابہ کرنے کی قانوناً و اخلاقاً اجازت نہیں دیتا۔ تاکہ ان کے اور مسلمانوں کے درمیان تمیز قائم رہ سکے اور مشابہت کا امکان پیدا نہ ہو۔ یہ بات عصر حاضر کے بین الاقوامی قوانین اور ضوابط کے مطابق بھی عین انصاف اور اصولاً درست ہے۔ بالفرض اگر کوئی غیر مسلم فرد یا جماعت شریعت اسلامیہ کی روح سے باجماع امت اور ملکی آئین کے تحت غیر مسلم ہونے کے باوجود اپنے آپ کو مسلمان کہلوا کر اپنے کفریہ مذہب کو اسلام کے مقدس نام پر پیش کرنے کی ناجائز اور غیر قانونی جسارت کرے اور اصل اسلام کو کفر اور مسلمانوں کو کافر کہے تو شریعت اسلامیہ میں قطعاً اس کی اجازت نہیں اور ایسے غیر مسلم کافر گروہ یا فرد کی حیثیت دیگر غیر مسلم سادہ کفار یعنی ہندو ، سکھ، یہودی، عیسائی وغیرہ کی طرح نہ ہوگی۔ بلکہ ایسا غیر مسلم گروہ یا فرد شرعاً زندیق، مرتد اور کافر ہو جائے گا اور اسلام میں زندیق، کافر، مرتد کی سزا موت ہے۔ کیونکہ زندیق، مرتد، کافر، اسلام اور مسلمانوں کے علاوہ ملکی آئین کا بھی باغی اور غدار ہونے کی بناء پر بدترین مجرم بن جاتا ہے۔

قارئین کرام! اب دیکھتے ہیں کہ منکرین ختم نبوت قادیانیوں کے کیا مذہبی عقائد اور سیاسی نظریات ہیں اور شرعاً و قانوناً قادیانیوں کی کیا پوزیشن ہے۔

(۱) قادیانی تاجدارِ ختم نبوت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کے منکر ہیں اور کذاب مرزا قادیانی (م۔۱۹۰۸ء) کو اپنا نبی اور رسول ماننے کی وجہ سے زندیق، مرتد اور کافر ہیں۔

(۲) کذاب مرزا قادیانی نے اپنی غلیظ کتب میں رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام، سیّدہ مریم علیہا السلام اور دیگر برگزیدہ حضرات انبیاء اکرام علیہم السلام، حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، خاندان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم، بالخصوص سیدنا علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ، سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا، نوجوانان جنت کے سردار سیدنا امام

حسن وسیدنا حسین رضی اللہ عنہما اور اکابرین اولیاء کرام رحمہم اللہ کے خلاف جو انتہائی اہانت آمیز گستاخانہ اور اشتعال انگیز ناپاک زبان استعمال کرنے کا ناقابل برداشت، ناقابل معافی اور بدترین جرم عظیم کیا ہے اور تمام قادیانی، کذّاب مرزا قادیانی جیسے ملعون گستاخ رسول کو اپنا نبی اور رسول ماننے اور اس کا امتی ہونے کی وجہ سے گستاخان رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ہونے کی بناء پر از روئے شریعت مطہرہ زندیق مرتد اور کافر ہیں۔

(۳)　کذاب مرزا قادیانی کے بقول اس کی خود ساختہ اور انگریز کی خود کاشتہ جھوٹی نبوت پر ایمان نہ لانے والے عالم اسلام کے کروڑوں غیر قادیانی (یعنی مسلمان) کافر، ولد الحرام اور کنجریوں کی اولاد ہیں۔ (العیاذ باللہ)

(۴)　قادیانی شروع سے قیام پاکستان کے خلاف اور دشمن ہیں اور آج بھی اکھنڈ بھارت کا خواب دیکھنے کے لئے بے تاب ہیں۔ تاکہ ان کے نام نہاد خلیفہ مرزا محمود (م۔۱۹۶۵ء) کی یہ ناپاک وصیت پوری ہوجائے۔

قارئین کرام! پاکستان کا شہری ہوکر اور پاکستان کی مقدس سرزمین پر بیٹھ کر اس غدار وطن نام نہاد قادیانی خلیفہ مرزا بشیر الدین محمود کا شرمناک باغیانہ وغدارانہ بیان جو کہ تاریخی ریکارڈ پر موجود ہے ملاحظہ فرمائیں۔

> ''میں قبل ازیں بتا چکا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی مشیّت ہندوستان کو اکٹھا رکھنا چاہتی ہے لیکن قوموں کی منافرت کی وجہ سے عارضی طور پر الگ بھی کرنا پڑے تو یہ اور بات ہے ہم ہندوستان کی تقسیم پر رضامند ہوئے تو خوشی سے نہیں بلکہ مجبوری سے اور پھر یہ کوشش کریں گے کہ کسی نہ کسی طرح جلد متحد ہوجائیں۔'' (الفضل ۱۷رمئی ۱۹۴۷ء)

(۵)　بانی پاکستان حضرت قائداعظمؒ کی وفات کے بعد آپ کی وصیت کے مطابق تحریک پاکستان کے نامور رہنما شیخ الاسلام حضرت علامہ شبیر احمد عثمانیؒ (م۔۱۹۴۹ء) کی اقتداء میں جب قائد مرحوم کا جنازہ پڑھا گیا تو اس وقت کے قادیانی وزیر خارجہ چوہدری سر ظفر اللہ خان (م۔۱۹۸۵ء) نے علانیہ قائد کا جنازہ نہ پڑھا اور غیر مسلم سفراء کے ہمراہ دور فاصلے پر الگ کھڑا رہا۔ اخبارات میں جب اس بات کا چرچا عام ہوا کہ ظفر اللہ قادیانی نے قائداعظمؒ کا جنازہ نہیں پڑھا تو اس بد بخت مرتد کافر نے جو جواب دیا وہ تمام غافل و نادان اور نام نہاد روشن خیال قادیانی نواز مسلمانوں سمیت بالخصوص نئی نوجوان مسلمان نسل کی آنکھیں کھول دینے کے لئے کافی ہے۔ اس کا کافرانہ اور ابلیسانہ بیان پیش خدمت ہے۔

> ''آپ مجھے کافر حکومت کا مسلمان وزیر سمجھ لیں یا مسلمان حکومت کا کافر نوکر''

(روزنامہ زمیندار، مورخہ ۸ر فروری ۱۹۵۰ء)

قارئین کرام! غور فرمائیں کہ وطن عزیز پاکستان کے اس نمک خوار تنخواہ دار نوکر زندیق، مرتد اور کافر نے علانیہ قائداعظمؒ کو العیاذ باللہ مسلمان نہ سمجھ کر آپ کی نماز جنازہ نہ پڑھی اور اپنے مرتد کافر اور نمک حرام ہونے کا واضح اور

کھلا ثبوت دیا، یہ ہے قادیانیوں کی اسلام دشمنی۔

(۶)　قادیانی ابتداء ہی سے انگریز کے وفادار، ایجنٹ اور یہود و نصاریٰ سمیت دیگر غیر مسلم سامراجی طاقتوں کے آلہ کار ہونے کی وجہ سے اسلام، پاکستان اور مسلمانوں کے علاوہ عرب ممالک کے خلاف ہر وقت سرگرم عمل اور مذموم گھناؤنی سازشوں میں مصروف ہیں۔ صاحبزادہ طارق محمود مرحومؒ (م۔۲۰۰۳ء) فیصل آباد کی مرتبہ کتاب ''قادیانیت کا سیاسی تجزیہ'' صفحہ نمبر ۱۷، سے ایک اہم چونکا دینے والا ثبوت پیش خدمت ہے۔

> ''قادیانی تحریک نے برطانوی سامراج کے ہاتھ پاؤں مضبوط کرنے کے لئے جو کچھ کیا اس کی بڑی طویل داستان ہے کہ کس طرح قادیانی اسلامی و عرب ممالک کی جاسوسی کرتے رہے اور فلسطین کو قادیانی کارندوں کا ہیڈ کواٹر بنایا گیا اور وہاں برطانیہ کی جاسوسی کے محکمہ کا افسر اعلیٰ ایک یہودی کو کیونکر بنایا گیا؟

۱۹۲۲ء میں قادیانی خلیفہ مرزا بشیر فلسطین گیا اور اعلان کیا کہ یہودی اس خطے کے مالک ہو جائیں گے۔ یہ الہام کہاں سے آیا؟ یہ سب ہی کچھ ان کے خفیہ سیاسی عزائم کا عکاس تھا۔ قادیانیت یہودیت کے چہیتے بچے کا نام ہے۔ جس نے صیہونیت کی کوکھ سے جنم لیا۔

علامہ اقبالؒ کے بقول

> ''احمدیت یہودیت کا چربہ ہے۔''

قارئین کرام! آج بھی قادیانی اسرائیلی فوج کا حصہ ہیں اور اسرائیل کے وفادار ایجنٹ، آلہ کار اور مخبر ہیں۔

(۷)　قادیانیت، انگریز کا خود کاشتہ پودا ہے۔ اور اس پر کذاب مرزا قادیانی کی اپنی دستی قلمی درخواست بحضور نواب لیفٹیننٹ گورنر بہادر دام اقبالہ منجانب خاکسار مرزا غلام احمد قادیانی مورخہ ۲۴ر فروری ۱۸۹۹ء مندرجہ تبلیغ رسالت جلد ہفتم مؤلفہ میر قاسم علی قادیانی کا ایک انتہائی شرمناک پیراگراف پیش خدمت ہے۔

قارئین کرام! نہایت توجہ اور غور سے پڑھیں کہ کذاب مرزا قادیانی اپنے آقا انگریز گورنر بہادر کی کس طرح چاپلوسی و خوشامد کرتے ہوئے اپنی درخواست میں لکھتا ہے:

> ''صرف یہ التماس ہے کہ سرکار دولت مدار ایسے خاندان کی نسبت جس کو پچاس سال کے متواتر تجربہ سے ایک وفادار جاں نثار خاندان ثابت کر چکی ہے اور جس کی نسبت سے گورنمنٹ عالیہ کے معزز حکام نے ہمیشہ مستحکم رائے سے اپنی چٹھیات میں یہ گواہی دی کہ وہ قدیم زمانے سے سرکار انگریزی کے پکے خیر خواہ اور خدمت گزار ہیں اس خود کاشتہ پودا کی نسبت حزم اور تحقیق اور توجہ سے کام لے''

قارئین کرام! یہ ہے انگریز کی خود کاشتہ جھوٹی نبوت کی اصل حقیقت اور کذّاب مرزا قادیانی کا شرمناک وغلیظ کردار۔

(۸)	قادیانی جماعت کی تحریک پاکستان کے خلاف ریشہ دوانیوں اور بھرپور مخالفت کے باوجود جب تقسیم کا اعلان ہوا تو قادیانیوں کی مکروہ گھناؤنی سازش اور چوہدری سرظفر اللہ خان قادیانی کے منافقانہ کردار کی وجہ سے گورداسپور کا ضلع جس میں قادیانیوں کا مرکز قصبہ قادیان واقع تھا کو پاکستان کے نقشہ سے نکال کر بھارت میں شامل کر دیا گیا قادیانیوں کی پاکستان کے خلاف یہ ایک خطرناک سازش تھی۔ کیونکہ ضلع گرداسپور نہ ملنے کی وجہ سے کشمیر بھی پاکستان سے کٹ گیا۔ جس کا نتیجہ ہمارے سامنے ہے کہ کشمیر کا مسئلہ آج تک حل نہ ہوسکا۔ مزید تفصیلات جاننے کے لئے سرکاری دستاویزی کتاب ''پارٹیشن آف پنجاب'' ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

(۹)	امت مسلمہ کے خلاف قادیانیوں کی مسلسل سازشوں اور اسلام کی توہین اور تضحیک کی مسلسل روش اور بالخصوص ۲۹؍مئی ۱۹۷۴ء کو نشتر میڈیکل کالج ملتان کے بے گناہ نہتے مسلمان طلباء پر چناب نگر (ربوہ) ریلوے اسٹیشن پر قادیانیوں کے وحشیانہ تشدد کے نتیجے میں پورے ملک میں ایک زبردست پُرامن احتجاجی تحریک اور ملک بھر کے مسلمانوں کے پُرزور مطالبے کے بعد جناب ذوالفقار بھٹو کے دورِ حکومت میں قومی اسمبلی مسلمانوں اور قادیانیوں کا مؤقف سننے اور فریقین کا تحریری مواد دیکھ کر غیر جانبدارانہ تجزیہ کر کے ۷؍ستمبر ۱۹۷۴ء کے مبارک وپُرمسرت دن متفقہ طور پر قادیانیوں اور ان کی لاہوری شاخ کو آئینی طور پر کافر اور غیر مسلم اقلیت قرار دے کر ملت اسلامیہ سے خارج کر دیا مگر قادیانی آج تک پارلیمنٹ کا فیصلہ ماننے سے انکاری اور باغی ہیں اور اپنے آپ کو مسلمان کہلانے پر بضد ہو کر اپنے کفریہ مذہب اور ناپاک عقائد کو اسلام کے مقدس نام پر پھیلانے میں مصروف ہیں۔

(۱۰)	آئین پاکستان کے تحت قادیانیوں کو کافر اور غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے کے بعد جب آٹھویں ترمیم کے ذریعے ان پر شعائرِ اسلامی اختیار کرنے پر پابندی لگائی گئی تو انہوں نے سپریم کورٹ آف پاکستان میں رٹ دائر کر دی جس پر سپریم کورٹ کے فل بینچ نے قومی اسمبلی کی متفقہ آئینی قرارداد کی توثیق کرتے ہوئے اپنے تاریخی عدالتی فیصلہ ظہیر الدین بنام سرکار ۱۹۹۹SCMR1718ء کی رو سے قادیانیوں کو کافر اور غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا اور اس فیصلے کی رو سے بھی کوئی قادیانی خود کو مسلمان نہیں کہلوا سکتا اور نہ ہی اپنے مذہب کی تبلیغ کر سکتا ہے۔ خلاف ورزی کی صورت میں وہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۹۸۔سی کے تحت تین سال قید کا مستوجب ہے۔ مگر قادیانیوں کی ہٹ دھرمی دیکھیں کہ عدالت عالیہ کا فیصلہ تسلیم کرنے کی بجائے اپنے آپ کو مسلمان کہلوانے اور اپنے کفریہ مذہب کو اسلام کے نام سے پیش کرنے پر بضد ہیں اور عدالت عالیہ کا فیصلہ نہ ماننے کی وجہ سے مجرم ہیں۔

(۱۱) کذاب مرزا قادیانی نے اپنے خودساختہ انگریز نواز جعلی اور جھوٹی نبوت کا یہ سارا ڈرامہ اور چکر محض اس لئے چلایا تھا کہ انگریزی حکومت کی مدد کرے اور جہاد کے مقدس اسلامی فریضہ کو ختم کرے لہذا اس کذاب مرزا قادیانی نے اپنی شیطانی وحی اور الہام کے ذریعے یہ دجالانہ اعلان کیا کہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجا گیا ہوں اور تمام ہندوستانی مسلمانوں پر فرض ہے کہ وہ سچے دل سے انگریزی حکومت برطانیہ کی اطاعت کریں۔ اور اب جہاد ہمیشہ کے لئے حرام ہے لہٰذا جہاد کا خیال دل سے نکال دیں بطور ثبوت اس کذّاب قادیانی کا صرف ایک ہی جھوٹا شیطانی الہام پیش خدمت ہے۔

> "میری عمر کا اکثر حصہ اس سلطنت انگریزی کی تائید میں گزرا ہے اور میں نے ممانعت جہاد اور انگریزی اطاعت کے بارے میں اس قدر کتابیں لکھی ہیں۔ اور اشتہارات طبع کئے ہیں کہ اگر وہ رسائل اور کتابیں اکٹھی کی جائیں تو پچاس الماریاں ان سے بھر سکتی ہیں۔ میں نے ایسی کتابوں کو تمام ممالک عرب، مصر، شام، کابل، اور روم تک پہنچا دیا ہے میری ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ مسلمان اس سلطنت کے سچے خیر خواہ ہو جائیں"
>
> (تریاق القلوب صفحہ ۱۵، ب مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی بحوالہ قومی ڈائجسٹ جلد ۷، لاہور شمارہ ۱۱، ۱۹۸۴ء)

قارئین کرام سے مؤدبانہ عرض ہے کہ قادیانیوں کے بارے میں کے پیش کردہ درج بالا حقائق کی روشنی میں وہ منصفانہ و غیر جانبدارانہ ذہن کے ساتھ فیصلہ فرمائیں کہ جب قرآن و حدیث، تعامل صحابۂ کرام و اہل بیت عظام رضی اللہ عنہم، اجماع امت، آئین پاکستان، سپریم کورٹ کے فیصلے اور عصر حاضر کے اسلامی ممالک کے تمام مسالک و مکاتب فکر کے نامور جیّد علمائے کرام کے فتوےٰ کے علاوہ غیر مسلم عدالتوں کے فیصلوں کے مطابق بھی قادیانی کافر و غیر مسلم قرار دیئے جا چکے ہیں۔ انصاف اور دیانت داری کا تقاضا تو یہ تھا کہ قادیانی پارلیمنٹ آف پاکستان اور سپریم کورٹ کا آئینی و قانونی فیصلہ تسلیم کرتے ہوئے اپنی علیحدہ مذہبی شناخت و پہچان مرزائی یا قادیانی کی حیثیت سے کراتے اور اپنے آپ کو کافر اور غیر مسلم اقلیت سمجھتے، لیکن اس کے برعکس قادیانیوں کی ڈھٹائی، ضد و ہٹ دھرمی کا مشاہدہ تمام دنیا کے سامنے ہے کہ وہ آئین پاکستان اور سپریم کورٹ کا فیصلہ ماننے سے علانیہ انکاری و باغی ہیں۔ الٹا طرفہ تماشا یہ کہ وہ اپنے غیر مسلم کافر ہونے کے باوجود اپنے آپ کو مسلمان اور عالم اسلام کے کروڑوں مسلمانوں کو کافر کہتے ہیں۔ اپنے خالص کفریہ قادیانی مذہب کو اسلام اور چودہ سو سالہ متواتر اور مسلسل اصلی اسلام کو کفر کہتے ہیں۔

خدارا انصاف فرمائیں کہ قادیانی اپنی اس ناجائز و غیر آئینی و قانونی مجرمانہ ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے از روئے اسلام ہندو، سکھ، عیسائی، یہودی، بدھ مت وغیرہ غیر مسلم کفار کی طرح ذمی اور سادہ کافر نہ رہے بلکہ زندیق، مرتد اور کافر قرار پائے اور اسلامی ریاست میں شرعاً زندیق، مرتد، کافر کی سزا موت ہے۔

قادیانیوں کے موجودہ غیر قانونی اور غدّارانہ طرزِ عمل و کردار کو مدنظر رکھتے ہوئے قدرتی طور پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آئین پاکستان کے تحت کافر و غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے کے بعد اور سپریم کورٹ کے متفقہ تائیدی فیصلہ کے تحت بھی کافر و غیر مسلم اقلیت ہونے کے باوجود قادیانیوں کا اپنے آپ کو کافر و غیر مسلم اقلیت کہنے اور سمجھنے کے بجائے زبردستی ضد و ہٹ دھرمی سے اپنے آپ کو مسلمان کہلوانے اپنے خالص کفریہ مذہب کو اسلام کے مقدس نام پر پیش کرنے اور پھیلانے و نا قابل معافی غیر آئینی اور غیر قانونی جرم عظیم کے باوجود آخر کس منطق یا دلیل سے مسلمانان پاکستان کے وطنی اور قومی بھائی قرار دیئے جانے کے مستحق بن سکتے ہیں؟

قادیانیوں کو مخلصانہ مشورہ ہے کہ وہ علمائے کرام سے رُجوع کر کے ٹھنڈے دل و دماغ کے ساتھ سنجیدگی اور شرافت سے قادیانیت کو سمجھنے کی کوشش کریں تا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ان کو ہدایت نصیب ہو اور آخرت کے درد ناک عذاب سے بچ سکیں یا آئین پاکستان اور سپریم کورٹ کے فیصلہ کو تسلیم کرتے ہوئے اپنے آپ کو کافر و غیر مسلم اقلیت سمجھ کر اپنی مذہبی شناخت و پہچان الگ بنالیں۔ اور مسلمان کہلوانا چھوڑ دیں اور اپنے خالص کفریہ مذہب وعقائد کو اسلام قرار نہ دینے کا واضح تحریری وزبانی اعلان میڈیا و اخبارات کے ذریعے کر دیں تو اس میں ان کا اپنا ہی فائدہ ہوگا۔ باوجود شرعاً زندیق اور مرتد کافر ہونے کے اقوام متحدہ کے چارٹر اور ملکی آئین وقانون میں دیئے گئے انسانی حقوق کے تحت ان کو حکومت کی طرف سے یہ رعایت حاصل ہے کہ ان کے تمام بنیادی انسانی وسماجی اور معاشرتی حقوق اور مراعات اور ان کی جان و مال عزت و آبرو کا تحفظ اور احترام، حکومت وقت کی اور مسلمانوں کی بھی آئینی، قانونی اور اخلاقی ذمہ داری ہوگی۔ جب کہ شروع سے لے کر آج تک ریاست کی طرف سے ان کو تمام انسانی وسماجی اور معاشرتی حقوق اور مراعات حاصل ہیں۔ حتیٰ کہ کلیدی عہدوں پر آج بھی کئی قادیانی فائز ہیں اور مسلمانوں کی طرف سے ان کے خلاف کوئی نازیبا و نامناسب سلوک نہیں کیا جاتا بلکہ وہ ملک کے اندر پرامن شہری کی طرح محفوظ اور مامون ہیں۔ بالفرض اگر ان کے خلاف کوئی ناجائز و جارحانہ اور غیر قانونی فعل ہو جائے تو مجرموں کے خلاف عدالتی کارروائی ہوتی ہے اور ان کو قانون کے مطابق سزا دی جاتی ہے، لیکن اس کے برعکس مغربی ممالک اور بیرونی دنیا میں دن رات قادیانی یہ مذموم اور غلط پراپگنڈا بھی کرتے رہتے ہیں کہ پاکستان میں ہم پر ظلم ہو رہا ہے جو کہ سراسر سفید جھوٹ ہے۔

آخر میں نام نہاد روشن خیال قادیانی نواز نادان مسلمانوں سے استدعا ہے کہ وہ قادیانیوں کی موجودہ آئین شکن، غدّارانہ، باغیانہ اور غیر قانونی طرزِ عمل اور کردار کو مدنظر رکھتے ہوئے قادیانیوں کو آئین اور قانون کا پابند بنانے کی دانشمندانہ اصلاحی جدوجہد کریں تا کہ مسلمانوں کے ساتھ قادیانی بھی پاکستان کے شہری ہونے کی حیثیت سے پرامن، محفوظ اور خوشحال زندگی گزار سکیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارا پیارا ملک ہمیشہ کے لیے امن اور سلامتی کا گہوارہ بن جائے۔